



سوال

(475) مسبق امام کی زائد نماز کو شمار نہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نماز کے لئے جماعت کے ساتھ شامل ہوا اور اس نے امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر امام نے سجدہ سہو کیا اور سلام پھیر دیا اور اس آدمی کو اپنی باقی نماز پڑھتے ہوئے معلوم ہو گیا کہ امام نے نماز میں ایک رکعت زیادہ پڑھی ہے تو کیا اس کے لئے یہ جائز ہے کہ اس زائد رکعت کو شمار کرے یا اس زائد رکعت کو شمار نہ کرے اور اپنی نماز کو از سر نو شروع کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام بھول کر ایک رکعت پڑھ لے تو مسبق کو چاہئے کہ وہ اسے شمار نہ کرے کیونکہ امام نے اس رکعت کو بھول کر ادا کیا ہے علماء کے صحیح قول کے مطابق اس شخص کو کامل نماز پڑھنی ہوگی اور اگر اس نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کیا ہو تو اپنی نماز سے فراغت کے بعد سجدہ سہو کرے اور اگر امام کے ساتھ سجدہ سہو کیا ہو تو وہی کافی ہوگا۔ (واللہ ولی التوفیق)

(شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 405

محدث فتویٰ